دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
0, Issue: 31 | www.hamarasamajdaily.com | Saturday,17,October,2026 (Rs.2.

اتر پردیش میں لاؤڈ اسپیکر سے اذان دینے پر موذن کو گرفتار کرنے کی شدید مذمت

نئی دہلی،16 اکتوبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں کسی کی حق تلفی کی جائے گی تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم احمد نے اتر پردیش کے ضلع بجنور کے تاریخی قصبہ نجیب آباد میں مقبرہ نواب نجیب الدولہ کی مسجد میں ظہر کی اذان لاؤڈ اسپیکر پر دینے کی پاداش میں موذن کی گرفتاری پر شدید غم وافسوس کا اظہار کیا، اذان کے وقت ضلع کے ایس پی وہاں سے گذر رہے تھے انہیں اذان کی آواز آئی تو انہوں نے سخت ایکشن لیتے ہوئے مقامی پولیس کو ہدایت کی اور ایف آئی آر درج کی گئی اور موذن کو گرفتار کرکے لاؤڈ اسپیکر سسٹم کو ضبط کرلیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ الہ اباد ہائی کورٹ نے مقررہ ضابطہ کی پابندی کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کی اجازت دی ہے تو پھر یہ ایکشن کیوں؟ اگر ضابطہ کی خلاف ورزی تھی تو اس پر تنبیہ کی جاسکتی تھی دوسرے مذہب کے لوگ روڈ پر ڈی جے بجاتے ہیں ان پر ایکشن کیوں نہیں؟ ہمارا مطالبہ ہے کہ موذن پر مقدمہ واپس لیا جائے اور اقلیتی فرقہ کو ہراساں نہ کیا جائے۔ مفتی مکرم نے کلکتہ کے کوسی پور علاقہ کے جیوتی نگر کالونی کے باشندوں پر پانی کی سپلائی بند کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے غیر قانونی اور غیر انسانی فعل قرار دیا، بتایا جارہا ہے کہ مغربی بنگال میں اسمبلی الیکشن کے بعد سے اس کالونی کے تقریبا پانچ ہزار افراد پانی کی سپلائی سے محروم ہیں اور اس آبادی میں آلودہ پانی سے صحت کے لیے خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

:۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۷/ اکتوبر ۲۰۲۶ء، ۵/ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۲۳۶ | ilab.com | epaper.inquilab.com

نجیب آباد کی مسجد میں لاؤڈ اسپیکر سے اذان دینے کا معاملہ

مؤذن کی گرفتاری پر مفتی مکرم احمد نے شدید غم و غصے کا اظہار کیا

نئی دہلی (پریس ریلیز) مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کی حق تلفی کی جائے گی تو آخرت میں اس کا سخت مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم احمد نے اتر پردیش کے ضلع بجنور کے تاریخی قصبے نجیب آباد میں مقبرہ نواب نجیب الدولہ کی مسجد میں ظہر کی اذان لاؤڈ اسپیکر پر دینے کے معاملے میں مؤذن کی گرفتاری پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اذان کے وقت ضلع کے ایس پی وہاں سے گزر رہے تھے۔ اذان کی آواز سننے کے بعد انہوں نے سخت کارروائی کرتے ہوئے مقامی پولیس کو ہدایت دی، جس کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی، مؤذن کو گرفتار کرلیا گیا اور لاؤڈ اسپیکر سسٹم ضبط کرلیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ الٰہ آباد ہائی کورٹ نے مقررہ ضابطوں کی پابندی کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت دی ہے، تو پھر یہ کارروائی کیوں کی گئی؟ اگر ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی تھی تو اس پر تنبیہ کی جاسکتی تھی۔ انہوں نے سوال کیا کہ دوسرے مذاہب کے لوگ سڑکوں پر ڈی جے بجاتے ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جاتی؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مؤذن کے خلاف مقدمہ واپس لیا جائے اور اقلیتی فرقے کو ہراساں نہ کیا جائے۔

نئی دھلی، ھفتہ، 17 اکتوبر 2026
مطابق، 05 جمادی الاول 1448ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

اتر پردیش میں لاؤڈ اسپیکر سے اذان دینے پر موذن کو گرفتار کرنے کی شدید مذمت

کلکتہ کی جیوتی نگر بستی میں پانی کی سپلائی جلد بحال کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں کسی کی حق تلفی کی جائے گی تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم احمد نے اتر پردیش کے ضلع بجنور کے تاریخی قصبہ نجیب آباد میں مقبرہ نواب نجیب الدولہ کی مسجد میں ظہر کی اذان لاؤڈ اسپیکر پر دینے کی پاداش میں موذن کی گرفتاری پر شدید غم و افسوس کا اظہار کیا، اذان کے وقت ضلع کے ایس پی وہاں سے گذر رہے تھے انہیں اذان کی آواز آئی تو انہوں نے سخت ایکشن لیتے ہوئے مقامی پولیس کو ہدایت کی اور ایف آئی آر درج کی گئی اور موذن کو گرفتار کر کے لاؤڈ اسپیکر سسٹم کو ضبط کر لیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ الہ اباد ہائی کورٹ نے مقررہ ضابطہ کی پابندی کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کی اجازت دی ہے تو پھر یہ ایکشن کیوں؟ اگر ضابطہ کی خلاف ورزی تھی تو اس پر تنبیہ کی جا سکتی تھی دوسرے مذہب کے لوگ روڈ پر ڈی جے بجاتے ہیں ان پر ایکشن کیوں نہیں؟ ہمارا مطالبہ ہے کہ موذن پر مقدمہ واپس لیا جائے اور اقلیتی فرقہ کو ہراساں نہ کیا جائے۔ مفتی مکرم نے کلکتہ کے کوسی پور علاقہ کے جیوتی نگر کالونی کے باشندوں پر پانی کی سپلائی بند کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے غیر قانونی اور غیر انسانی فعل قرار دیا، بتایا جا رہا ہے کہ مغربی بنگال میں اسمبلی الیکشن کے بعد سے اس کالونی کے تقریبا پانچ ہزار افراد پانی کی سپلائی سے محروم ہیں اور اس آبادی میں آلودہ پانی سے صحت کے لیے خطرات پیدا ہو گئے ہیں چار ماہ سے یہ ظلم جاری ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ مغربی بنگال حکومت پانی کی سپلائی بحال کرے اور قومی کمیشن برائے انسانی حقوق اس پر کارروائی کر کے اس مسئلے کو حل کرائے۔

2004/13278 شمارہ (107) سنیچر، 17 اکتوبر 2026 مطابق 05 جمادی الاول 1448ھ (صفحات 08) 17-10-2026

DAILY SAHAFAT DELHI
दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DELHI DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI & BIRMINGHAM

اتر پردیش میں لاؤڈ اسپیکر سے اذان دینے پر موذن کو گرفتار کرنے کی شدید مذمت

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حقوق العباد کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں کسی کی حق تلفی کی جائے گی تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم احمد نے اتر پردیش کے ضلع بجنور کے تاریخی قصبہ نجیب آباد میں مقبرہ نواب نجیب الدولہ کی مسجد میں ظہر کی اذان لاؤڈ اسپیکر پر دینے کی پاداش میں موذن کی گرفتاری پر شدید غم و افسوس کا اظہار کیا، اذان کے وقت ضلع کے ایس پی وہاں سے گذر رہے تھے انہیں اذان کی آواز آئی تو انہوں نے سخت ایکشن لیتے ہوئے مقامی پولیس کو ہدایت کی اور ایف آئی آر درج کی گئی اور موذن کو گرفتار کر کے لاؤڈ اسپیکر سسٹم کو ضبط کر لیا گیا۔ مفتی مکرم نے کہا کہ الہ اباد ہائی کورٹ نے مقررہ ضابطہ کی پابندی کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کی اجازت دی ہے تو پھر یہ ایکشن کیوں؟ اگر ضابطہ کی خلاف ورزی تھی تو اس پر تنبیہ کی جا سکتی تھی دوسرے مذہب کے لوگ روڈ پر ڈی جے بجاتے ہیں ان پر ایکشن کیوں نہیں؟ ہمارا مطالبہ ہے کہ موذن پر مقدمہ واپس لیا جائے اور اقلیتی فرقہ کو ہراساں نہ کیا جائے۔ مفتی مکرم نے کلکتہ کے کوسی پور علاقہ کے جیوتی نگر کالونی کے باشندوں پر پانی کی سپلائی بند کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے غیر قانونی اور غیر انسانی فعل قرار دیا۔